

ہر کوئی اپنی بساط فہم و ذکا، علمی استعداد اور اپنی احتیاج کے مطابق ان سے گہر لینے، مقصود حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

آنجناب نے گونا گوں مصروفیات، جامعہ حقانیہ کی اعصاب شکن ذمہ داریوں، شب و روز کے طویل اسفار صیوف کی خاطر مدارت، ہلکی و غیر ملکی وفود کا ورود، سیاسی و سماجی جماعتوں سے وابستگی، سیاسی و عسکری قیادت سے ربط و ضبط، جہادی تنظیموں کی سرپرستی اور علوم نبویؐ کی تدریس جیسی بیسیوں ذمہ داریاں اور ان سب پر مستزاد یہ کہ پیرائے سالی، جسمانی ضعف و نقاہت اور امراض و عوارض کا دور دورہ، بائیں ہمہ اس قدر عظیم الشان خدمت کی انجام دہی رحمت خداوندی اور نصرت ایزدی کا کرشمہ ہی ہے، عمر کی اس حصہ میں جبکہ اعضاء و جوارح قلب و دماغ کی ہمنوائی سے پہلو تہی کر لیتے ہیں، صحت و توانائی مضحل ہو جاتی ہے، عزم و استقلال، اضطراب سیمائی مانند رقص کنناں ہو جاتا ہے، ان حالات میں یہ اللہ کریم کا احسان عظیم ہے کہ اتنی اہم خدمت انجام پذیر ہو گئی ہے۔

اللہ جل مجدہ اسے شرف قبولیت سے نوازے اور اسے مفید عام بنائے، اور آپ کیلئے اور آپ کے رفقاء کیلئے ذریعہ نجات اخروی بنائے۔

جس طرح اللہ رب العزت نے ”مکاتیب مشاہیر“ اور ”خطبات مشاہیر“ کی تدوین و اشاعت کی سعادت سے آپ کو نوازا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ امام الاولیاء، شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی نور اللہ مرقدہ کے تفسیری افادات اور ان کے علوم و معارف کی تدوین و تکمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔

راقم آٹھ عرصہ سے آپ کے حق میں اس کی تکمیل کے لئے بارگاہ ایزدی میں دست بدعا ہے اگرچہ مجھ جیسے سراپا خطا کار کی التجاؤں اور دعاؤں کی کوئی حیثیت ہی نہیں لیکن اپنے مرشد کے تفسیری رموز و معارف سے استفادہ کرنے کی آرزو ہے اللہ اسے پورا فرمادے۔

فقط محمد عبدالمعبد عفا اللہ عنہ

۲۷ ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ بمطابق ۱۲۔ اکتوبر ۲۰۱۵ء

جنرل حمید گلؒ کی رحلت: مولانا قاضی فضل اللہ حقانی، امریکہ

محترم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدہم اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملا محمد عمر مجاہدؒ کی تصدیق شدہ وفات اور مولانا جلال الدین حقانی کی وفات کی اطلاع جو ابھی تک مصدقہ نہیں اگرچہ میں نے مصدقہ سمجھ کر آپ کے نام ایک دو حضرات کے حوالے سے تعزیت نامہ بھجوایا، لیکن